سوال

(39) عورتیں مردوں سے علیحدہ ہو کر آپس میں جمعہ..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ رسول اللہﷺ کے وقت میں یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و تبع تابعین رحمہ اللہ وائمہ دین رحمہ اللہ کے زمانے میں عورتیں مردوں سے علیحدہ ہو کر آپس میں جمعہ یا دونوں عیدوں کی نماز پڑھا کرتی تھیں یا نہیں؟ اگر ان کی عید وجمعہ مردوں سے علیحدہ پڑھنا ثابت نہیں تو اب جو عورتیں مردوں سے علیحدہ ہو کر آپس میں جمعہ یا دونوں عیدوں کی نماز مردوں کی طرح خطبہ پڑھتی پڑھاتی ہیں کیا ان کا یہ کام سنت کے موافق ہے یا بدعت؟ اگر بدعت ہے تو بتلائیے اب عورتیں کس جگہ جمعہ یا دونوں عیدوں کی نماز پڑھا کریں؟ بینوا توجروا۔

(محمد داؤد دونوٹیاں والی ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کی نماز چونکہ پانچ وقتی نمازوں میں داخل ہے اس لیے اس کا حکم پانچ نمازوں کا ہوگا۔ سوان باتوں کے جن کی خصوصیت حدیث نے کردی، جیسے جمعہ کے لیے جماعت ضروری ہے۔ پانچ وقتی نماز میں اگر جماعت نہ ملے تو اکیلا ہی پڑھ سکتا ہے۔ اس لیے جن جن باتوں کا ذکر احادیث میں آگیا ہے ان میں نماز جمعہ باقی نمازوں سے ممتاز ہوگی۔ ان کے علاوہ سب باتوں میں نماز جمعہ کا حکم وہی ہوگا۔ جو پانچ نمازوں کا ہے۔ اب پانچ نمازیں عورتوں کے لیے گھر میں بہتر ہے۔ اگر دوسری جگہ پڑھیں تو جائز ہیں خواہ کسی مرو کے ساتھ پڑھیں یا کسی عورت کے ساتھ کیوں کہ عورتوں کی امامت آپس میں صحیح ہے۔

رہا عید کا حکم تو اس کی تاکید حدیث میں بہت آئی ہے۔ اس لیے گھر میں نہیں پڑھنی چاہیے بلکہ جہاں سب جاتے ہیں وہاں چلے جانا ہی بہتر ہے۔ اور نماز عید وہاں ہی ادا کرنی چاہیے۔

حضرت العلام محدث روپڑی رحمہ اللہ

تنظیم اہل حدیث جلد ۲۰ ش ۳۲

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04ص89

محدث فتویٰ